F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 18/10/2019

لوک گیت ہمارا تاریخی وتہذیبی اثاثہ ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں معروف شاعر بدنام نظر کو استقبالیہ

نئی دہلی۔لوک گیت ہمارا تاریخی وتہذیبی اثاثہ ہے ۔لوک گیتوں میں ہمارا ہزاروں سال کا ہندوستان سمایا ہوا ہے۔اگر ہمیں اپنے قدیم اور اصل ہندوستان کو دیکھنا اور جاننا ہے تو ہمیں لوک گیتوں کا مطالعہ کرنا چاہیے۔مگر تشویش ناک بات یہ ہے کہ موجودہ نسل ان گیتوں سے دور ہوتی جارہی ہے اور جدید تہذیب کی چمک نے اسے اپنے ماضی سے دور کردیا ہے۔جب کہ ہم اپنے ماضی کی بازیافت کیے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتے۔ان خیالات کا اظہار قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کونسل کے صدر دفتر میں جناب بدنام نظر کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب میں کیا۔انھوں نے کہا کہ ہمارے وزیر عزت مآب جناب رمیش پوکھریال نشنک لوک گیتوں اور ہندوستانی تہذیب سے وابستہ پروگراموں کے انعقاد میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ ہندوستانی تہذیب اور فلسفے کی تلاش ہم اپنے لوک گیتوں میں کرسکتے ہیں۔موجودہ حکومت خاص طور سے ہمارے وزیر برائے فروغ انسانی وسائل جو خود بھی ایک شاعر اور ادیب ہیں انھیں گاؤں کے لوک کلچر سے بہت زیادہ پیار ہے وہ بھی اس کلچر کو ملک کا اٹوٹ حصہ قرار دیتے ہیں۔

اس تقریب میں بہار کے معروف شاعر جناب بدنام نظر کو استقبالیہ دیا گیا وہ اردو کے مشہور شاعر ہیں اور ان کی شاعری میں گاؤں اور وہاں کی تہذیب و تمدن کا گہرا عکس نظر آتا ہے۔انھوں نے اس موقع پر اپنی دو غزلیں سنائیں اور گاؤں کی رسموں پر تخلیق کردہ دو گیت بھی سنائے، جس پر حاضرین نے خوب داد وتحسین سے نوازا۔گیت کے کچھ بند ملاحظہ کریں :

ڈھکنی کرے لا ادواس
برڈھنی کرے لا ادواس
رہیا بیٹیا تو ہی مورا بھیوا
اتنی سماد لیے جاؤ بنگلے میں

بابو دروگہ جی کونے کسروا پیا باندھل جائے
نہ مورا پیوا لچا لنگٹوا نہ مورا پیوا چور
نسا کے ماتل پیوا مورا بیچے سڑکیا سوئے

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے مزید کہا کہ بدنام نظر کی شاعری ہندوستان کی دیہی زندگی کی بھرپور عکاسی کرتی ہے اور ان کی شاعری میں گاؤں کو سانس لیتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔آج ہم سب شہروں کی بھیڑ بھاڑ میں گم ہوگئے ہیں۔ایسے میں ان کی شاعری سن کر دلوں کو ایک سکون سا ملتا ہے۔اس تقریب میں قومی اردو کونسل سے ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی، ڈاکٹر یوسف رامپوری، محترمہ آبگینہ اور محمد انصر نے بھی اپنی تخلیقات پیش کیں۔کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، ریسرچ آفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ، شاہنواز محمد خرم، اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر عبدالحی، اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر فیروز عالم اور ڈاکٹر شاہد اختر کے علاوہ دیگر اسٹاف بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)